پاکستان نیوز ہیڈلائنز 11 اگست 2017

۔جب جمہوریت بذات خود صادق وامین نہیں ہے تو جمہوری حکمران کیسے صادق وامین ہو سکتے ہیں؟

کشمیر خون میں نہایا ہوا ہے، ہماری افواج کو ان کی قربانیوں سے سبق لیتے ہوئے آگے بڑھ کر مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانا چاہیے

افغانستان میں صلیبیوں کے قبضے کو مستحکم کرنے کے لیے مسلمانوں کا ایک دوسرے سے لڑنا ہمارے دشمنوں کی خوشی کا باعث بنتا ہے

تفصیلات:

جب جمہوریت بذات خود صادق وامین نہیں ہے تو جمہوری حکمران کیسے صادق وامین ہو سکتے ہیں؟

9 اگست 2017 کو وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی نے کہا کہ ان کی حکومت پارلیمنٹ میں آئین کی ان دفعات کو ختم کرنے کے لیے اتفاق رائے پیدا کرنے کی کوشش کرے گی جن کو استعمال کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے نواز شریف کو نااہل کر دیا۔ جیو نیوز کے اینکر پرسن حامد میر کو انٹرویو دیتے ہوئے وزیر اعظم عباسی نے کہا، "آرٹیکل 62 اور 1 کی تشریح غیر واضح ہے۔۔۔۔اس کو تمام سیاسی جماعتوں کے اتفاق رائے سے تبدیل کیا جا سکتا ہے"۔ آئین کی دفعہ 62 کا تعلق اراکین پارلیمنٹ کی اہلیت کے حوالے سے ہے اور اس کی ذیلی شق و 1 کہتی ہے: "کوئی شخص مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کا رکن ہونے یا چنے جانے کا اہل نہیں ہو گا اگر وہ سمجھدار، پارسا نہ ہو اور فاسق ہو اور ایماندار اور امین نہ ہو، عدالت نے اس کے برعکس قرار نہ دیا ہو"۔

14 اگست 2017 کو مسلمان ان عظیم قربانیوں کو یاد کرتے ہیں جو 1947 میں اسلام کے نام پر بننے والے پاکستان کے لیے دیں گئی۔ اُس وقت سے آج تک کئی آئین بنائے گئے اور کئی ترامیم کی گئیں، لیکن لوگ اپنی صورتحال سے اب تک قطعاً مطمئن نہیں ہیں۔ حکمرانوں کے صادق وامین ہونے پر ہمیشہ خصوصی توجہ دی گئی لیکن درحقیقت کرپشن اور گندگی صرف ان افراد میں نہیں جو حکمرانی کرتے ہیں بلکہ اس نظام میں بھی ہے جس کے مطابق وہ حکمرانی کرتے ہیں۔ یہ ہونا لازمی امر ہے کیونکہ پاکستان کا موجودہ نظام اس برطانوی راج کا ہی تسلسل ہے جس نے برصغیر پاک و ہند میں اسلام کی حکمرانی کا خاتمہ کیا تھا۔ مسلمانوں نے اپنا خون اسلام کی بنیاد پر پاکستان کے قیام کے لیے بہایا تھا لیکن یہ برطانوی پارلیمنٹ تھی جس نے پاکستان کی ابتدائی قانون سازی انڈین انڈیپنڈنٹ ایکٹ 1947 کی تحت کی تھی۔ پاکستان کا 1956 کا پہلا آئین، اور اس کے بعد بننے والے دیگر آئین جس میں موجودہ 1973 کا آئین بھی شامل ہے، برطانوی سیکولر قانون کی بنیاد پر ہی بنائے گئے۔ سیکولرازم الحاد کی طرح ہے اگرچہ یہ رب کا انکار نہیں کرتا لیکن سیکولرازم الحاد کی طرح ہی ہے کیونکہ یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو واحد مقتدر تسلیم نہیں کرتا جسے انسانوں کے تمام معاملات پر حلال و حرام کا حکم لگانے کا حق ہے۔ سیکولرازم انسانوں کو یہ حق دیتا ہے کہ وہ چاہیں تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے احکامات کی پیروی کریں اور چاہیں تو چھوڑ دیں جبکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلاَ مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلاَلاً مُبِينًا

"اللہ اور اس کا رسول جب کوئی فیصلہ کریں تو کسی مؤمن مرد یا عورت کے لیے اس فیصلے میں کوئی اختیار نہیں" (الاحزاب:36)۔

صرف اتنا کافی نہیں کہ اچھے کردار کے حامل افراد کو حکمران منتخب کیا جائے جن کا مالیاتی ریکارڈ بھی صاف ہو جبکہ وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی اتاری ہوئی وحی کے مطابق حکمرانی نہ کریں۔ بلکہ اسلام نے تو ایسے نظام کا حصہ بننے کو حرام قرار دیا ہے جس میں نام نہاد "صادق وامین" افراد کو منتخب کیا جائے لیکن وہ کفر کے قانون کی بنیاد پر حکمرانی کریں۔

کشمیر خون میں نہایا ہوا ہے، ہماری افواج کو ان کی قربانیوں سے سبق لیتے ہوئے آگے بڑھ کر مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرانا چاہیے

9 اگست 2017 کو مقبوضہ کشمیر میں ایک نوجوان مظاہروں کے دوران جاں بحق ہو گیا۔ یہ مظاہرے تین مجاہدین کی بھارتی افواج کے ساتھ جھڑپ میں شہادت کے بعد ہو رہے تھے۔ پولیس آفیسر ایس پی وید نے بتایا کہ ایک اطلاع پر بھارتی افواج نے جنوبی ترل کے گاؤں کا محاصرہ کیا کہ وہاں ایک گھر میں تین عسکریت پسند چھپے ہوئے ہیں۔

جولائی 2016 میں نوجوان مجاہد برہان والی کی شہادت کے بعد سے مقبوضہ کشمیر میں بے رحم بھارتی حکومت نے مظالم کے پہاڑ توڑ ڈالے ہیں جن میں کئی کئی دن کے کرفیو، شہریوں کا قتل اور ہزاروں کی تعداد میں انہیں زخمی کرنا بھی شامل ہے۔ عورتوں، بچوں اور بوڑھوں کو مارا پیٹا گیا، پیلٹ گن کے استعمال سے لوگوں کو شدید زخمی کیا گیا یہاں تک کہ کئی لوگ بینائی کھو بیٹھے، خوراک کی قلت نے مشکلات میں کئی گنا اضافہ کر دیا اور انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کو بند کرنے کی وجہ سے مظاہرین خود پر ہونے والے مظالم سے دنیا کو آگاہ کرنے سے محروم ہو گئے۔ پچھلے چند مہینوں میں ہندو حکومت کے خلاف مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی نفرت شدید سے شدید ترین ہو گئی ہے

اور اس کے جواب میں مظلوموں کی آواز کو دبانے کے لیے وحشی بھارتی افواج کے مظالم نے نئی انتہاؤں کو چھو لیا ہے۔

کشمیر جل رہا ہے جبکہ پاکستان کے حکمران نارملائیزیشن کے امریکی منصوبے کے ذریعے خطے میں بھارت کو بالادست قوت بنانے اور کشمیر کے مسئلے کو دفن کرنے میں مصروف ہیں۔ مقبوضہ کشمیر کے مسلمانوں کی چیخ وپکار پاکستان کے دھوکے باز حکمران ایک کان سے سن کر دوسرے کان سے نکال دیتے ہیں بلکہ شاید سنتے بھی نہیں ہیں۔ افواج پاکستان میں بھارت کے خلاف شدید غصے کو جنرل باجوہ بھارت کے خلاف صرف مزمتی بیانات کے ذریعے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے ساتھ ہی "تحمل" کا مشورہ بھی دیتا ہے۔ پاکستان کی غدار حکومت کبھی پاکستان کی مسلم افواج کو مقبوضہ کشمیر کی آزادی کے لیے حرکت میں نہیں لائے گی بلکہ ہماری افواج کی طاقت کو امریکی منصوبوں کی تکمیل کے لیے استعمال کر رہی ہے تاکہ امریکی قبضے کے خلاف افغان مزاحمت کی کمر میں خنجر گھونپ دیا جائے۔ صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی مقبوضہ کشمیر کی آزادی اور اس کے مسلمانوں کے تحفظ کے لیے مسلم افواج کو حرکت میں لائے گی۔ خلافت خطے اور دیگر علاقوں کے مسلم ممالک کو یکجا کر کے جغرافیائی وحدت بخشے گی۔ خلافت کے قیام کے ساتھ بھارت کو علاقائی بالادست قوت بنانے کا منصوبہ ختم ہو جائے گا۔ خلافت نہ صرف خطے میں بلکہ پوری دنیا میں اسلام کی بالادستی اور کفر کی شکست کو یقینی بنائے گی۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنْ تَنصُرُوا اللَّهَ يَنصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

"اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تم کو ثابت قدم رکھے گا" (محمد: 7)

افغانستان میں صلیبیوں کے قبضے کو مستحکم کرنے کے لیے مسلمانوں کا ایک دوسرے سے لڑنا ہمارے دشمنوں کی خوشی کا باعث بنتا ہے

10 اگست 2017 کو اپر دیر کے گاؤں شیر وکئی میں انٹیلی جنس آپریشن کے دوران خودکش بمبار نے خود کو دھماکے سے اڑا لیا جس کے نتیجے میں میجر سمیت چار سیکورٹی اہلکار شہید ہو گئے۔ یہ خبر واضح کرتی ہے کہ ریمنڈ ڈیوس اور کلبھوشن یادیو نیٹ ورک اب بھی متحرک ہیں اور ہماری افواج کے خلاف "فالس فلیگ" آپریشنز کا اہتمام کر رہے ہیں جبکہ جنرل باجوہ انہیں ختم کرنے کے لیے کچھ بھی نہیں کر رہے۔ وہ نہ تو بھارتی و امریکی سفارتی مشن کو بند کر رہے ہیں اور نہ ہی ان کے عملے کو ملک بدر کر رہے ہیں۔ مسلمانوں کا خون اس شیطانی طریقے سے بہہ رہا ہے اور باجوہ ہماری افواج کو اُن جنگجوؤں سے لڑنے کے لیے بھیج رہا ہے جو افغانستان میں امریکی افواج سے لڑ رہے ہیں اور اس طرح مزید مسلمانوں کا خون بہتا رہے گا۔ بجائے اس کے کہ مسلمان مسلمان کا خون بہائے، ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ ہماری افواج صلیبیوں کے خلاف لڑائی کی قیادت کر رہی ہوتیں اور قبائلی مسلمان جنگجو ہماری افواج کے افسران کی کمانڈ میں لڑ رہے ہوتے جیسا کہ ماضی میں سوویت یونین کے قبضے کے خلاف ہوا تھا۔ موجودہ شیطانی صورتحال صرف اور صرف ہمارے دشمنوں کے لیے فائدہ مند ہے!

ان حکمرانوں کو نہ تو ہماری افواج کی کوئی پرواہ ہے اور نہ ان جنگجوؤں کی جن کی پوری توجہ صرف اور صرف صلیبیوں کی جانب ہے۔ انہیں اس دین کی بھی کوئی پرواہ نہیں جسے ہم نے اپنے سینوں میں بسایا ہوا ہے اور نہ ہی انہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی کوئی پرواہ ہے۔ انہیں مسلمانوں کے بہتے خون سے بھی کوئی پریشانی نہیں جبکہ ہمارے رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا، **وَمَن يَقْتُلْ مُؤْمِناً مُّتَعَمِّداً فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِداً فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَاباً عَظِيماً** "اور جو کوئی کسی مؤمن کو قصداً قتل کر ڈالے، اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہے، اسے اللہ تعالیٰ نے لعنت کی ہے اور اس کے لئے بڑا عذاب تیار رکھا ہے" (النساء: 93)۔ انہیں اس بات سے بھی کوئی پریشانی نہیں ہوتی اگر مسلمان اس شیطانی راہ میں ایک دوسرے سے لڑیں جبکہ ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا، **إذا التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار ,قلنا يا رسول الله هذا القاتل فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه** "جب دو مسلمان ایک دوسرے کا سامنا لڑنے کے لیے کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم کی آگ میں ہیں۔ صحابہؓ نے پوچھا، اے اللہ کے رسول قاتل کے متعلق تو ٹھیک ہے لیکن جو غریب مارا گیا وہ بھی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ بھی اپنے ساتھی کو مارنا چاہتا تھا"۔

یہ جابر حکمران نہ تو مسلمانوں کی کوئی پرواہ کرتے ہیں اور نہ ہی انہیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ان بشارتوں سے کوئی دلچسپی ہے جو اس نے مسلمانوں کو دی ہے۔ یہ جابر حکمران اپنے کافر آقاؤں کی خدمت میں مصروف ہیں تاکہ ایک مسلمان ملک کو، جس کے پاس ایٹمی اسلحے سے مسلح دنیا کی ساتویں بڑی فوج اور قدرت کے بے شمار اور بے انتہا وسائل موجود ہیں، افراتفری اور تباہی کا مسکن بنا دیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللَّهِ كُفْرًا وَأَحَلُّوا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ
جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا وَبِئْسَ الْقَرَارُ

"کیا آپ نے ان کی طرف نظر نہیں ڈالی جنہوں نے اللہ کی نعمت کے بدلے ناشکری کی اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لا اتارا۔ انہوں نے اللہ کے ہمسر بنا لیے کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بہکائیں۔ آپ کہہ دیجئے کہ مزے کر لو تمہاری بازگشت تو آخر جہنم ہی ہے" (ابراہیم: 29 28)